سوال

(376)قربانی کے جانور کی قیمت متاثرین کو دینا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قربانی کا جانور ذبح کرنے کے بجائے اس کی قیمت کو متاثرین زلزلہ کے لئے جمع کرنا شرعا کیا حیثیت رکھتا ہے؟ قرآن وحدیث سے اس کی وضاحت کریں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

دس ذوالحجہ کو قربانی کرنا اللہ کے شعائر سے ہے اور سنت ابراہیم علیہ السلام کو تازہ کرنا ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے اپنی سنت اور سنت المسلمین قرار دیا ہے۔ آپ نے اس سنت پر ہمیشہ عمل کیا ہے۔ قربانی کے شدید اہتمام کا اس امر سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ حجتہ الوداع کے موقع پر آپ نے حج کی قربانی کے لئے سو اونٹ ذبح کئے۔ اس کے ساتھ آپ نے عیدالاضحی کی قربانی بھی کی اور ازواج مطہرات کی طرف سے ایک گائے ذبح کرنے کا اہتمام فرمایا۔ آپ نے امت کو تاکید فرمائی کہ مسلمانوں کا ہر گھرانہ ہر سال قربانی کرے۔ استطاعت کے باوجود قربانی نہ کرنے والے پر شدید ناراضی کا اظہار فرمایا۔ حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم قربانی کا بہت اہتمام کرتے تھے اور قربانی کے جانور پر محنت کر کے اسے خوب موٹا کرتے تھے حتیٰ کہ انہوں نے سفر کی حالت میں بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ اس سنت کو ادا کیا ہے اور اس بات کا بھی ہمیں علم ہے کہ امت مسلمہ بعض اوقات بڑے کٹھن حالات سے دوچار رہی۔ غزوۂ تبوک کے موقع پر آپ نے تعاون کے لئے خصوصی مہم چلائی اور اس کے لیے برملا اعلان فرمایا قبیلۂ مضر کے مفلوک الحال لوگ خستہ حالت میں مدینہ طیبہ تشریف لائے، آپ نے ان کے تعاون کے لئے منبر پر بیٹھ کر خطبہ دیا اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو ان کے ساتھ تعاون کرنے پر آمادہ کیا، لیکن کسی وقت بھی ایسا نہیں ہوا کہ قربانی کا جانور ذبح کرنے کے بجائے اس کی قیمت رفاہی کاموں اور فاقہ زدہ لوگوں پر خرچ کی گئی ہو۔ بلکہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے قربانی کی سنت کو زندہ رکھتے ہوئے غرباء ومساکین کے ساتھ بھرپور تعاون کیا ہے۔ ہمیں بھی اس سنت کو تازہ رکھتے ہوئے متاثرین زلزلہ کے ساتھ تعاون کرنا چاہیے۔ بلکہ قربانی کے جانور خرید کر زلزلہ زدگان میں تقسیم کرنے چاہیے۔ اس سلسلہ میں مختلف تحریکوں کی طرف سے اعلانات شائع ہو رہے ہیں لیکن انہیں قربانی کی رقم دینے کے بجائے قربانی کے جانور لے کر دیئے جائیں، بلکہ خود وہاں جا کر قربانی کے جانور ذبح کر کے کھلے آسمان تلے یا خیمہ بستیوں میں رہنے والوں کو ان کا گوشت دیا جائے، ہمارے نزدیک یہ کسی صورت میں جائز نہیں ہے کہ قربانی ذبح کرنے کے بجائے اس کی قیمت اس فنڈ میں جمع کرا دی جائے، جو متاثرین زلزلہ کے لئے ہے ان کے ساتھ اپنی گرہ سے بھرپور تعاون کیا جائے اور قربانی دینے کی سنت کو بھی زندہ رکھا جائے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2 صفحہ:388